گلدستۂ اخبار

——— میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان جو ڈلہوزی میں تفسیر کا کام کر رہے تھے پھر قادیان واپس آگئے۔ ۲۳۔ اگست کو گورنر پنجاب کی دعوت میں شرکت کیلئے لاہور گئے۔

——— میاں مرزا شریف احمد نے اعلان کیا ہے کہ قادیان میں ایک کلاس کھولی جائیگی جس میں مرزائی نوجوانوں کو خصوصاً اور دوسرے مسلمانوں کو عموماً فوجی تعلیم دیجائیگی۔

——— افواہ تھی کہ بٹالہ سے قادیان تک جو ریل جاتی ہے بند کر دی جائیگی۔ مگر مرزائیوں نے سر توڑ کوشش کر کے اور بہت کچھ پروپگنڈا کر کے اُسے جاری رہنے دیا ہے۔

——— فرقہ وارانہ انتخاب کے متعلق سکھ بہت جوش پھیلا رہے تھے کہ ہم پنجاب میں کوئی آئینی اکثریت قائم نہیں ہونے دینگے۔ افواہ تو یہ تھی کہ مسلمانوں کو ۵۲ فیصدی حقوق ملینگے۔ مگر اعلان ۴۹ فیصدی کا ہوا ہے۔ اسپر بھی ہندو سکھ کوشش کر رہے ہیں کہ یہ انتخاب بھی نہیں ہونے دینگے۔

——— ڈاکٹر کچلو ۲۳۔ اگست کی رات کو بمقام خالصہ کالج امرتسر موٹر پر آتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ (ان کو حکومت کی طرف سے امرتسر لاہور میں داخل ہونے کی ممانعت تھی)۔

عرض حال

ناظرین "مرقع قادیانی" کی خدمت میں بارہا عرض کیا گیا ہے کہ اسکے خریداروں کی تعداد حوصلہ شکن ہے۔ اگر اس کی اشاعت میں ترقی نہ ہوئی تو یہ اپنا خرچ برداشت نہیں کر سکیگا اور اس کا نتیجہ (خدا نہ کرے) بہتر نہ ہوگا۔ اگر آپ اس کی زندگی کو قائم رکھنا چاہتے ہیں تو اس کی توسیع اشاعت میں کوشش کریں۔ ہر خریدار ایک ایک خریدار بھی مہیا کرے تو کافی ترقی ہو سکتی ہے۔

(خاکسار منیجر)